سبق: ۳

تبسّم کے پھول

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- عبارت کے اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- کسی بھی موضوع پر پُر اعتماد تقریر کر سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات کے جواب دے سکیں۔
- متن کا خلاصہ تحریر کر سکیں۔
- کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- کسی غیر مطبوعہ یا تکنیکی متن کو نقل کر سکیں۔
- تذکیر و تانیث کی نشان دہی کر کے درست استعمال کر سکیں۔
- اخبارات پڑھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- حسِ لطیف سے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
- دوسروں کے ساتھ خوش خلقی اور خوش مزاجی سے پیش آنا کیوں ضروری ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مبارک زندگی کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مزاج اور شخصیت میں شفقت، رواداری، خوش خلقی، شگفتگی، لطافت اور حسِ مزاح جیسی جمالیاتی خوبیاں توازن کے ساتھ موجود تھیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سیرتِ طیّبہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی چند مستند کُتب کے متعلق بتائیں اور انھیں ان کتابوں کو سکول کی لائبریری یا انٹرنیٹ سے حاصل کر کے پڑھنے کی تاکید کریں۔
- طلبہ کو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ کے اہم پہلوؤں کے متعلق بتائیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

تبسّم کے پھُول

الفاظ	مُتعلِّقین	تُند خُو	ظریفانہ	مُطَہّرات
تَلَفُّظ	مُت ۔عل ۔ لِق ۔یِن	تُ ۔نُد ۔خُو	ظَ ۔رِی ۔فا ۔نَہ	مُ ۔طَہ ۔ہَر ۔ات
الفاظ	سَفیدی	اُونٹنی	تبسُّم	بَدوی
تَلَفُّظ	سَ ۔فے ۔دی	اُو ۔نٹ ۔نی	تَ ۔بَس ۔سُم	بَ ۔دَ ۔وی

زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں کہ جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت ہمارے لیے مثال کا درجہ نہ رکھتی ہو۔ رسولِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنے متعلقین اور صحابہ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ کے ساتھ نہایت لطف و کرم اور محبت و نرمی کا برتاؤ کیا کرتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نرم مزاجی کا پیکر تھے۔ قرآنِ مجید نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اس وصف کے متعلق فرمایا ہے کہ "تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔"
(آلِ عمران:۱۵۹)

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ملنے والوں سے خندہ پیشانی سے پیش آتے، مُسکرا کر بات کرتے، لطیف گفت گو میں شریک ہوتے اور بسا اوقات لطیف مزاح بھی فرماتے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا یہ برتاؤ ہر خاص و عام کے ساتھ تھا۔ ازواجِ مطہرات رَضِیَ اللهُ عَنْهُنَّ ہوں یا بچے، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے قریبی صحابہ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ ہوں یا اجنبی، سب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتے۔

ٹھہریں اور بتائیں

- قرآن مجید نے کن کے اخلاق کی تعریف کی ہے؟
- کون کون آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لطیف انداز سے فیض یاب ہوتا؟

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے قریبی صحابہ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُمْ کا بیان ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے چہرۂ اقدس پر

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

ہمیشہ مسکراہٹ رہتی۔ حضرت عبداللہ بن حارث رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ”میں نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔“ (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی ضحک رسول اللہ)

اُمُّ المومنین حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں، ”میں نے کبھی رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو قہقہہ مار کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ صرف تبسّم فرماتے تھے۔“

(صحیح بخاری: ۶۰۹۲)

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا ایک بچہ تھا، جس کا نام ابوعمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ تھا، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب بھی ابوطلحہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے گھر تشریف لے جاتے، اس بچے سے ہنسی مذاق کرتے تھے۔

(مسند احمد، ۳/ ۱۱۵-۲۰۱)

ٹھہریں اور بتائیں

- حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق کے متعلق کیا فرمایا؟
- ابوعمیر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کون تھے؟

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا، ”اپنے بھائی کے ساتھ تمھارا مسکرانا تمھارے لیے صدقہ ہے۔“ (جامع ترمذی: ۱۹۵۶)

ایک بدوی صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ جن کا نام زاہر تھا، وہ دیہات کی چیزیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں ہدیہ بھیجا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ دیہات کی کچھ چیزیں لا کر بازار میں فروخت کر رہے تھے۔ اتفاقاً آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ادھر سے گزر ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پیچھے سے جا کر انھیں دبوچ لیا۔ انھوں نے کہا، ”کون ہے، چھوڑ دو مجھے۔ مجھے۔“ مڑ کر دیکھا کہ اللہ کے رسول تھے تو انھوں نے اپنی پیٹھ اور بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے چپکا دی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آواز لگائی، ”کون اس غلام کو خریدتا ہے؟“ اُنھوں نے عرض کی، ”اے اللہ کے رسول

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! مجھ جیسے غلام کو جو خریدے گا وہ نقصان میں رہے گا۔'' اُن کی یہ بات سن کر اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، ''لیکن تم اللہ کے نزدیک بہت قیمتی ہو۔'' (ترمذی، کتاب الشمائل)

ایک شخص نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی۔ ''مجھے کوئی سواری عطا کیجیے۔'' آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، ''ٹھیک ہے، میں تمھیں اونٹنی کا بچّہ دے دوں گا۔'' اس نے کہا، ''میں اونٹنی کا بچہ لے کر کیا کروں گا؟'' خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، ''کیا کوئی ایسا اونٹ بھی ہوتا ہے جو اونٹنی کا بچہ نہ ہو؟'' (ترمذی، کتاب الشمائل)

ایک مرتبہ ایک بزرگ خاتون آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی، ''اے اللہ کے رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! میرے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جنّت نصیب فرمائے۔'' جواب میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا، ''بوڑھی عورتیں جنّت میں نہیں جائیں گی۔'' وہ روتی پیٹتی واپس ہونے لگیں تو آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سے فرمایا، ''ان کو بتا دو کہ عورتیں بڑھاپے کی حالت میں جنّت میں نہیں جائیں گی بلکہ جوان ہو کر جائیں گی۔'' (ترمذی، کتاب الشمائل)

ٹھہریں اور بتائیں

- حضورِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے خوش مزاجی کا کوئی واقعہ سنائیں۔
- کیا حضورِ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کبھی کسی سے مذاق فرماتے تھے؟

درج بالا واقعات نبی رحمت خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ کے چند شگفتہ پھول ہیں جن سے قلب و روح کی دُنیا مہک اُٹھتی ہے۔ آنحضور خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت کا یہ جمالیاتی پہلو ہے جس کی پیروی سماجی، سیاسی اور مذہبی راہ نماؤں پر لازم ہے تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ تبسّم اور مسکراہٹ سے نا صرف شخصیت جاذبِ نظر اور دل کش ہوتی ہے بلکہ اس جمالیاتی انداز سے دلوں کو بھی فتح کیا جا سکتا ہے۔

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بچپن ہی سے ہنس مکھ، طبیعت کے نرم اور اخلاق کے نیک تھے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، ازواجِ مطہرات رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ اور بچوں سمیت سب سے نہایت محبت اور خلوص سے پیش آتے۔ سب سے مسکرا کر ملتے اور جہاں مناسب سمجھتے مزاح بھی فرماتے۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) کس کی شخصیت ہمارے لیے مثال کا درجہ رکھتی ہے اور کیوں؟

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے کیسے ملتے؟ کیا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کبھی مزاح بھی فرماتے؟

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہونے والی بزرگ خاتون کیوں رونے لگیں؟

(د) حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بدوی صحابی کو کہاں دیکھا اور کیا کِیا؟

(ہ) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوش مزاجی سے متعلق حضرت عبد اللہ بن حارث رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے الفاظ تحریر کریں۔

(و) انصاری صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی بات سُن کر پہلے پریشان اور پھر خوش کیوں ہوئیں؟

۲ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(الف) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور بزرگ خاتون والا واقعہ تحریر کریں۔

(ب) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور سواری مانگنے والے شخص کا واقعہ تحریر کریں۔

۳ سبق کے مطابق دُرست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(الف) بدوی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا نام تھا:

(i) زاہر (ii) ماہر (iii) جعفر (iv) منصور

(ب) عورتیں بڑھاپے کی حالت میں نہیں جائیں گی:

(i) دوزخ میں (ii) جنّت میں (iii) گھر میں (iv) حج کرنے

(ج) زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں کہ جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی شخصیت ہمارے لیے درجہ نہ رکھتی ہو:

(i) وُسعت کا (ii) سیرت کا (iii) فکر کا (iv) مثال کا

NOT FOR SALE-PESRP
Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) اپنے متعلقین کے ساتھ نہایت لطف وکرم اور محبت و نرمی کا برتاؤ کیا کرتے:

(i) اہلِ جدہ (ii) اہلِ مکّہ

(iii) حضورِ اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ (iv) اہلِ عرب

(ہ) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پیکر تھے:

(i) انکسار کا (ii) نرم مزاجی کا (iii) لطافت کا (iv) ظرافت کا

(و) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چہرۂ اقدس پر ہمیشہ رہتی:

(i) رفاقت (ii) مسکراہٹ (iii) متانت (iv) بُردباری

۴ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور بدوی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا واقعہ کس طرح اللہ کے پیارے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوش مزاجی کو ظاہر کرتا ہے؟

پڑھنا

۵ سبق "تبسم کے پھول" کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیے۔

زبان شناسی

مذکّر: کسی بھی نر جنس کے لیے مذکّر کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ قواعد میں ہر وہ لفظ مذکّر ہوتا ہے جس کے لیے تذکیر کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً: شیر، نر ہے اور شیرنی، مادہ ہے۔ یوں شیر مذکّر اور شیرنی مؤنّث ہوئی۔

مؤنّث: کسی بھی مادہ جنس کے لیے مؤنّث کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ قواعد میں ہر وہ لفظ مؤنّث ہوتا ہے جس کے لیے تانیث کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً: مرغا، نر ہے اور مرغی، مادہ ہے۔ یوں مرغا مذکّر اور مرغی مؤنّث ہوئی۔

لفظوں کا کھیل

۶ درج ذیل میں سے مذکّر کے مؤنّث اور مؤنّث کے مذکّر الفاظ درج کریں۔

شاعر، ضعیفہ، شیخانی، مَلک، مکرم

________ ________ ________ ________ ________

۷ دیے ہوئے الفاظ کے معانی تحریر کیجیے۔

بسا اوقات، ازواجِ مطہرات، بدوی، ہنس مکھ، متعلقین

________ ________ ________ ________ ________

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

تخلیقی لکھائی

٨ سبق کے اہم نکات/ خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

٩ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ کی تعریف ایک پیراگراف کی صورت میں تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں

- عید میلاد النبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے موقع کی مناسبت سے کوئی اخبار تلاش کریں اور ملکی سرگرمیوں اور سیرتِ نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر لکھے گئے مضامین روانی سے پڑھیے۔
- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوش مزاجی سے متعلق اہم نِکات لکھیے، خط کشید کیجیے اور پھر ان کے متعلق ہم جماعت طلبہ سے سوالات کیجیے۔
- "تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) یہ اللہ کی طرف سے رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں بڑے نرم ہیں اور اگر آپ سخت مزاج اور سخت دل ہوتے تو یقیناً وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔" (آلِ عمران: ١٥٩) اس جُملے کی وضاحت کے لیے مزید معلومات اِکٹھی کیجیے اور ساتھی طلبہ کو سنائیے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ مبارکہ کا مطالعہ کریں اور اہم نِکات تحریر کر کے اساتذہ کرام کو دِکھائیں اور جماعت میں سُنائیں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مزاج کے متعلق سورۃ آل عمران کی آیت کا ترجمہ تحریر کریں اور ساتھی طلبہ کو سنائیں۔
- "سیرتِ طیبہ ایک کامل نمونہ" کے موضوع پر تقریر تیار کر کے اسمبلی/ کمرہ جماعت میں پیش کیجیے جس میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہو۔
- گروپوں میں تقسیم ہو کر صنفی مساوات سے متعلق کوئی خبر (انٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے یا آڈیو ریکارڈنگ) چلائی جائے۔ گروپ کا ایک ممبر الگ سے خبر کا ایک حصہ توجہ سے سُنے اور گروپ کے باقی ممبران کے پاس آ کر دُہرائے (املا کروائے)۔ ممبران وہ حصہ لکھیں۔ اب کوئی دوسرا ممبر جائے اور خبر کا کوئی اور حصہ سُنے اور باقی ممبران کے سامنے دُہرائے جسے وہ لکھیں۔ گروپ کے تمام ممبران اسی طرح پوری خبر سنیں اور لکھوائیں۔

برائے اساتذہ کرام

- آخری سرگرمی کے دوران میں معلم/ معلمہ گروہوں کے پاس جا کر طلبہ کے دُہرائے گئے الفاظ سُنیں اور ان کے سُننے، سمجھنے کی صلاحیتوں کا جائزہ لیں۔ طلبہ سے ایک دوسرے کے املا کا جائزہ لینے اور بول کر غلط املا کی نشان دہی کرنے کو کہا جا سکتا ہے ہر گروہ کو اپنے ایک لفظ کی تصحیح کرنے کے لیے دَس سیکنڈ کا وقت دیا جائے گا اور دیکھا جائے گا کہ یہ کام سب سے پہلے کون سا گروہ مکمل کرتا ہے اِس کے علاوہ خبر سے متعلق معروضی اور موضوعی نوعیت کے سوالات بھی کیے جا سکتے ہیں۔

NOT FOR SALE-PESRP

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale